جاوید احمد غامدی

○

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

آئے تو التفات کا پیماں کیے بغیر
اب جا رہے ہیں درد کا درماں کیے بغیر

ہر بوالہوس ہے قیس بھی، فرہاد بھی یہاں
دشت جنوں میں چاک گریباں کیے بغیر

اب کیا کہیں کہ ہے اُسی کافر ادا کا ساتھ
بنتی نہیں ہے جس کو مسلماں کیے بغیر

خالی تھا مدتوں سے نہاں خانۂ وجود
مہماں بنا لیا اُنھیں مہماں کیے بغیر

اِس کی بھی داد ہے کوئی، زخم جگر تمام
اُن کو دکھا دیے ہیں نمایاں کیے بغیر

سامان زندگی ہے فراواں، مگر وہی
آگے رہ حیات کا ساماں کیے بغیر

وہ فن ہی کیا ہوا جسے ظاہر نہ کر سکیں
ہر زاویے سے جسم کو عریاں کیے بغیر

ظلمت کدہ ہے دہر، یہاں روشنی کہاں
اپنے لہو سے بزم چراغاں کیے بغیر

لیلاے علم سے نہیں ممکن کہ ہو وصال
ہر آبلے کو نذر بیاباں کیے بغیر

ہر موجۂ خیال سے ہونے لگا لہو
دل رو بروے دشنۂ مژگاں کیے بغیر

اِس تیرگی میں اب کوئی گرم سفر نہ ہو
ہر رہ گذر پہ شمع فروزاں کیے بغیر

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org